سوال

(436)اگر مؤنث ہو توکون سی ضمیر پڑھیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنازہ کی دعا میں بعض جگہ مذکر کی ضمیریں ہیں اور بعض جگہ مؤنث ، اگر میت مذکر ہو توکون سی ضمیر پڑھیں اور اگر مؤنث ہو توکون سی ضمیر پڑھیں ؟ (محمد صدیق ، ضلع ایبٹ آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمام ضمیریں مذکر، تمام ضمیریں مؤنث اور کچھ ضمائر مذکر، کچھ مؤنث تینوں صورتیں درست ہیں ۔

[((فللرجل المتبع للسنۃ أنہ یدعو بھٰذہ الأَلفاظ الواردۃ فی ھٰذہ الأَحادیث سواء کان المیت ذکرا او انثٰی ولایحول الضمائرَ المذکرۃ إِلی صیغۃ التانیث اذا کان المیت أنثی لأن مرجعھا المیت وھو یقال علی الذکر والأنثٰی))

''سنت کی پیروی کرنے والے آدمی کےلیے ضروری ہے کہ وہی دعا پڑھے جواَحادیث میں آئی ہے ۔ میت مذکر ہو یا مؤنث اورمذکر کی ضمیریں مؤنث کی طرف نہ تبدیل کرے ، جب میت عورت ہو کیونکہ ضمیروں کا مرجع میت ہے اور وہ مذکرو مؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے ۔'' [1 ۱۱ ۴ ۱۴۲۴ھ

1 عون المعبود کتاب الجنائز باب الدعاء للمیت

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص364

محدث فتویٰ